© rasailojaraid.com

اقامتِ صلوٰۃ: اقامت نماز کیلئے صرف اعلان، اپیل یا ترغیب ہی کافی نہیں بلکہ اس کو قانونی شکل دی جائے اور عمداً ترک صلوٰۃ پر سزا مقرر کی جائے۔ اسلامی روایات کے مطابق نماز کے اوقات میں صدر محترم خود امامت کا فرض انجام دیں اور اسی طرح صوبائی گورنر و دیگر افسران کو امامت کے فرائض کی ادائیگی کا پابند کریں۔

آخر میں صدر محترم ضیاء الحق کو میں یقین دلاتا ہوں کہ ہماری جماعت اہلحدیث سندھ اسلامی قوانین کے نفاذ اور معاشرہ کی اصلاح کے لئے آپ سے تعاون کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ ان شاء اللہ۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے عملی نفاذ میں ہم سب کو متحد و متفق رکھے اور خلوص میں اضافہ فرماتے ہوئے ہماری مدد فرمائے۔ آمین۔

ـلـه جس کی صحیح صورت یہ ہے کہ شریعت کی عملداری کی شکل میں عبادات اور معاملات کے جملہ احکام اللہ تعالیٰ کے نافذ کردہ سمجھ کر اپنائے جائیں۔ حکومت کا کام صرف حدود اللہ کی حفاظت ہے۔ اس لئے وہ سزا دے گی اسلام میں ریاست کا کام نافذ کرنا نہیں۔ نافذ تو اللہ کرتا ہے۔ مسلمان نماز، نکاح، وراثت وغیرہ کو حکومت کے بغیر بھی انجام دیتا ہے۔ حکومت کا کام ہے عمل کرانا اور خود بھی عمل پیرا ہونا۔

”آمدِ بہار“

اسرار احمد سہادری

کیا آمدِ بہار ہے غم خوار کچھ نہ پوچھ
گلشن میں ہیں بہار کے آثار کچھ نہ پوچھ

کس اوج پر ہے طالعِ بیدار کچھ نہ پوچھ
مشرق ہے آج مطلعِ انوار کچھ نہ پوچھ

اجیالئے دیں نویدِ بہاراں ہے ان دنوں
دامانِ گلفروش ہے ہر خار کچھ نہ پوچھ

تاریکیٔ ضمیر مقدر تھی قوم کا
ہر دل ہے مصدرِ انوار کچھ نہ پوچھ

اسلام اپنے دل کی مرادوں کی تھی بہار
اب آمدِ بہار کے آثار کچھ نہ پوچھ

یادِ خدا ہے ہر دل میں روشن ان دنوں
تسبیح خواں ہے ہر در و دیوار کچھ نہ پوچھ

ہے ان دنوں تلاشِ تقدس کی ہر طرف
خیرِ محض کی گرمیٔ بازار کچھ نہ پوچھ

تاریکیوں کو مغربی تہذیب کی شکست
مشرق نے دی ہے کس طرح اسرار کچھ نہ پوچھ

© rasailojaraid.com